اردو زبان کا پہلا مستند ترجمہ

تاریخ الخلفاء

حافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر السیوطی

نفیس اکیڈمی
اردو بازار - کراچی

فرمایا کرتے تھے کہ ہم سب میں علیؓ بہترین فیصلے کرتے ہیں ابن مسعودؓ کا بیان ہے ہم لوگ باہم کہا کرتے تھے کہ مدینہ میں سب سے اچھا فیصلہ حضرت علی کرتے ہیں ۔ ابن سعد نے ابن عباس کی زبانی کہا ہے حضرت علیؓ سے جب کوئی اہم مسئلہ پوچھا جاتا تو وہ نہایت درست جواب دیا کرتے۔ سعید بن مسیب کا بیان ہے جب کسی اہم مسئلہ کا حضرت علیؓ صحیح حل تجویز نہ کرتے تو حضرت عمرؓ اپنے عہد خلافت میں اللہ سے پناہ مانگتے تھے ۔ نیز سعید بن مسیب کا بیان ہے صحابہؓ کے منجملہ صرف حضرت علیؓ ہی فرمایا کرتے تھے کہ جو مسئلہ پوچھنا چاہو وہ مجھ سے پوچھ لو۔ ابن مسعودؓ کا بیان ہے مدینہ میں احکام وراثت و ترکہ اور فیصلہ جات صادر کرنے میں حضرت علیؓ زیادہ عالم و دانا تھے (اسے ابن عساکر نے بھی قلم بند کیا ہے) حضرت عائشہ صدیقہؓ کا بیان ہے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں سے زیادہ واقف اب صرف علیؓ ہیں ۔ مسروق کا بیان ہے صحابہ رسول اللہ ﷺ کا علم اب صرف حضرت عمرؓ، علیؓ، ابن مسعودؓ اور عبداللہ ابن عمرؓ تک محدود رہ گیا ہے ۔ عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ کا بیان ہے حضرت علیؓ میں علم کی قوت، پختگی، مضبوطی اور استقلال موجود تھا، خاندان بھر میں آپ کی بہادری مشہور تھی آپ پہلے اسلام لائے، آپ رسول اللہ ﷺ کے داماد تھے، احکامِ فقہ و سنت میں ماہر تھے، جنگی جرأت اور مال و دولت کی بخشش میں ممتاز تھے۔ جابر بن عبداللہؓ کا بیان ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے شجرہ الگ الگ ہیں لیکن ہمارا اور علیؓ کا شجرہ ایک ہے (اسے طبرانی نے بھی لکھا ہے) ابن عباس کا بیان ہے اللہ نے قرآن حکیم میں جہاں اے مسلمانو! کہا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان مسلمانوں کے امیر و سردار حضرت علیؓ ہیں قرآن کریم میں بعض مقامات پر دوسرے صحابہ کو عتاب کیا گیا ہے لیکن حضرت علیؓ کو ہر جگہ بھلائی سے یاد فرمایا ہے ۔ اور یہ بھی بیان کیا ہے کہ حضرت علیؓ کی شان میں اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ دوسرے کی بابت نہیں ہے علاوہ ازیں بیان دیا ہے کہ حضرت علیؓ کی شان میں (۳۰۰) آیات قرآن کریم میں موجود ہیں (یہ سب روایات طبرانی، ابن ابی حاتم اور ابن عساکر نے لکھی ہیں) سعد کا بیان ہے رسول اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا میرے اور تمہارے علاوہ کسی دوسرے کو یہ جائز نہیں کہ جنبی ہونے کی حالت میں مسجد میں سے گذرے۔ (اسے بزار نے لکھا ہے)

حضرت ام سلمہؓ کا بیان ہے رسول اکرم ﷺ جب غصہ ہوتے تو حضرت علیؓ کے سوائے کوئی دوسرا گفتگو کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ ابن مسعودؓ کا بیان ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا علیؓ کو دیکھنا عبادت ہے ۔ (یہ روایات طبرانی و حاکم اور ابن عساکر نے بھی لکھی ہیں)۔ ابن عباس کا بیان ہے حضرت علیؓ میں وہ اٹھارہ صفات تھیں جو کسی دوسرے صحابی میں اکٹھا نہ تھیں ۔ (اسے طبرانی نے اوسط میں بھی تحریر کیا ہے) ابوہریرہؓ کا بیان ہے حضرت عمرؓ نے فرمایا علیؓ کو تین خصلتیں ایسی ملی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھی مجھے مل جاتی تو میں اس کے عوض میں تمام قیمتی خصائل دے دیتا۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہیں ؟ تو جواب دیا ایک یہ کہ سرور عالم ﷺ نے اپنی دختر نیک اختر حضرت بی بی فاطمہؓ